

الظَّالِمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ

گا؟) بیشک اللہ عالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا اور کافروں نے مومنوں سے کہا: اگر یہ (دین محمدی ﷺ) بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف

كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۖ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ

ہم سے پہلے نہ بڑھتے (ہم خود ہی سب سے پہلے اسے قبول کر لیتے) اور جب ان (کفار) نے (خود) اس سے ہدایت نہ پائی تو

هَذَا أَفْلَك قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ كَتَبَ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۖ

اب کہتے ہیں کہ یہ تو پرانا جھوٹ (اور بہتان) ہے اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب (تورات) پیشوا اور رحمت تھی،

وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ

اور یہ کتاب (اس کی) تصدیق کرنے والی ہے، عربی زبان میں ہے تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ہے اور

وَبُشْرَىٰ لِلْحُسَيْنِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ

نیوکاروں کے لئے خوشخبری ہو بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر انہوں نے

اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ

استقامت اختیار کی تو ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے یہی لوگ

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اہل جنت ہیں جو اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ یہ ان اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے اور

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَ

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم فرمایا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے (پیت میں)

وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمَلُهُ وَفِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۖ حَتَّىٰ

اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف کے ساتھ جنا، اور اس کا (پیت میں) اٹھانا اور اس کا دودھ چھڑانا (یعنی زمانہ حمل و رضاعت)

إِذَا بَدَغَ أَسَدُهُ وَبَدَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۖ قَالَ رَبِّ

تیس ماہ (پر مشتمل) ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور (پھر) چالیس سال (کی پختہ عمر) کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے: